ایگریکلچر مارکیٹنگ راؤنڈ اپ

اگست-2007

www.amis.pk

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

نظامت زراعت (معاشیات وتجارت) 21-ڈیوس روڈ لاہور

فون نمبر: 042-9201094, 9200754

ایگر کلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس۔ایک جائزہ

پاکستان کی معشیت میں زراعت نہایت اہم کردار ادا کرتی ہے۔دیہی علاقوں میں بسنے والے 66 فیصد عوام کی زندگی کی تمام ضروریات بالواسطہ اور بلاواسطہ زراعت سے ہی پوری ہوتی ہیں۔اس کے علاوہ صنعت کے شعبہ میں قائم شدہ بہت سے کارخانوں کا دارومدار زراعت سے حاصل ہونے والے خام مال پر ہی ہے۔مختصر یہ کہ پاکستان کی ترقی کیلئے زراعت کی ترقی ایک لازمی امر ہے۔

زراعت صرف زرعی اجناس، پھل وسبزیوں کو پیدا کرنے کا ہی نام نہیں بلکہ اِن تمام اشیاء کو کھیت سے لے کر صارف تک پہنچانے کا کام بھی زراعت کا ہی حصہ ہے۔اس طرح زراعت بنیادی طور پر دو شعبہ جات پیداوار (پروڈکشن) اور مارکیٹنگ پر مشتمل ہے۔اور یہ دونوں ایک دوسرے کیلئے لازم وملزوم ہیں۔اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے اچھی مارکیٹنگ نہایت ضروری ہے۔کیونکہ ایک کاشتکار اپنے کھیتوں پر کوئی بھی فصل بنیادی طور پر دو مقاصد کیلئے کاشت کرتا ہے۔اول اپنے لئے خوراک حاصل کرنے کیلئے، دوسرا آمدنی کیلئے۔تاکہ فصل کے فروخت سے حاصل شدہ آمدن وہ دیگر ضروریات زندگی حاصل کرنے میں صرف کر سکے۔اسلئے اپنی فصل لے کر وہ جس وقت منڈی میں جاتا ہے۔تو اس فصل کی قیمت وہ اہم ترین عنصر ہے جو آئندہ فصل کیلئے اس کے فیصلوں پر اثر انداز ہوتی ہے اور اپنی فصل کی بہترین قیمت کاشتکار کو تب ہی حاصل ہو سکتی ہے۔جب اس نے کم از کم:

(1) کاشت کیلئے درست فصل کا انتخاب کیا ہو۔

(2) فصل کا "وقت کاشت" مناسب ترین ہو۔

(3) فصل کے پیداواری حجم کو منڈی کی ضرورت کے مطابق رکھا ہو۔

(4) فصل کو بہترین وقت پر برداشت کیا ہو اور فصل کی برداشت کیلئے بہترین وقت وہ ہے جب اس کی منڈی میں قیمت زیادہ ہو۔

(5) فصل کی ضرورت کیلئے درست منڈی کا انتخاب کیا ہو۔

(6) اپنی فصل کو صارف کی پسند، ضرورت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے مطلوبہ معیار اور سائز کے مطابق پیک کیا ہو۔

(7) اور سب سے بڑھ کر کاشتکار اپنی فصل کی بہترین قیمت کیلئے سودا بازی کر سکے۔

ان تمام عوامل کو مدِ نظر رکھنا اور پھر ان کے مطابق آئندہ فصل کی کاشت کا فیصلہ کرنا، ایک عام کاشتکار کیلئے اسی وقت ممکن ہے جب اس کو "مارکیٹنگ" کے ہر درجہ کے بارے میں درست اور بروقت اطلاعات میسر ہوں۔ایک کاشتکار کیلئے مختلف منڈیوں سے جنس کے نرخ اور مطلوبہ معیار کے بارے میں معلوم کرنا نہایت مشکل اور گراں قدر کام ہے۔اگر کوئی کاشتکار روپیہ خرچ کر کے یہ معلومات حاصل بھی کرے تو ان معلومات کا درست اور بروقت ہونا مشکل ہوتا ہے۔اسی لئے حکومت پنجاب نے محکمہ زرعی مارکیٹنگ کے تحت کاشتکاروں کو بالخصوص اور اس شعبہ سے متعلق دیگر تمام لوگوں کو مارکیٹنگ انفارمیشن مہیا کرنے کیلئے ایک پراجیکٹ "ایگر کلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس" کے نام سے شروع کیا ہے تاکہ کاشت کاروں اور زراعت سے منسلک دیگر تمام لوگوں کو منڈی کے تازہ ترین نرخ درست اور بروقت دستیاب ہوں۔جس کے تحت مندرجہ ذیل خدمات پیش کی جا رہی ہیں۔

ویب سائٹ کا قیام (http://www.amis.pk)

صوبہ پنجاب میں 134 مارکیٹ کمیٹیوں کے زیرِ اہتمام تقریباً 149 غلہ منڈیاں اور 95 کے قریب سبزی و پھل منڈیاں کام کر رہی ہیں۔پراجیکٹ کے گذشتہ ایک سال (جولائی 2006 تا جون 2007) کے دوران 60 مارکیٹ کمیٹیوں کو ویب سائٹ سے منسلک کر دیا گیا ہے۔اور ان منڈیوں سے زرعی اجناس، پھل اور سبزیات کے تازہ ترین نرخ روزانہ اس ویب سائٹ پر دیکھے جا سکتے ہیں۔تازہ ترین نرخ کے علاوہ ویب سائٹ پر AMIS کے تحت شائع ہونے والی مختلف فصلوں کے بارے میں مفصل رپورٹیں بھی دستیاب ہیں۔ہر مہینے شائع ہونے والا "راؤنڈ اپ" بھی اس ویب سائٹ پر پڑھا جا سکتا ہے۔

پھلوں وسبزیوں کی بعد از برداشت سنبھال کے بارے میں ضروری اقدامات کی تفصیل بھی ویب سائٹ پر دی جارہی ہے تاکہ کاشتکار حضرات اپنی اجناس کی بہتر سنبھال سے نقصانات میں کمی کر کے اپنے منافع میں اضافہ کرسکیں اور صارف کو بھی تمام اشیا مناسب قیمت پر دستیاب ہوں۔ زرعی اشیاء میں پراسینگ اور ویلیوایڈیشن کو فروغ دینے اور نئے سرمایہ کاروں کی ترغیب کے لئے مختلف اجناس کی پراسینگ کے تمام مراحل کے بارے میں تفصیل بھی اس ویب سائٹ پر موجود ہے۔

موسم اور اس میں اُتار چڑھاؤ کھیت میں کام کرنے والے کسان کیلئے نہایت اہم ہوتا ہے۔ آندھی، بارش یا ژالہ باری کا امکان، درجہ حرارت میں اضافہ وہ تمام عوامل ہیں جو زراعت کو متاثر کرتے ہیں۔ اس لیے موسم کے بارے میں تازہ ترین اطلاعات بھی اس ویب سائٹ پر دی گئی ہیں۔

الیکٹرونک ریٹ بورڈ کی تنصیب

منڈیوں سے حاصل کردہ تازہ ترین نرخ زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچانے کیلئے صوبہ پنجاب کی 34 بڑی منڈیوں میں الیکٹرونک ریٹ بورڈ نصب کرنے کا منصوبہ ہے اور گذشتہ سال کے دوران 22 جگہوں پر یہ بورڈ نصب کردئے گئے ہیں جن پر ساٹھ زرعی اجناس، پھل وسبزیات کے آٹھ بڑی منڈیوں سے اکٹھے کئے گئے تازہ ترین بھاؤ سارا دن دکھائے جاتے ہیں۔ تاکہ منڈی میں آنے والے کسان کو اپنی فصل کی بہتر قیمت حاصل کرنے کیلئے پنجاب کی مختلف منڈیوں کے تازہ ترین نرخ بروقت اور بلا معاوضہ دستیاب ہوں۔ ان بورڈز کیلئے نرخ پراجیکٹ کی ویب سائٹ سے مہیا کئے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ ان بورڈز پر مختلف اشیاء کی مارکیٹنگ فیس اور منڈی میں کام کرنے والے آڑھتی کے کمیشن اور دیگر لوگوں کی اجرت کے بارے میں بھی آگاہ کیا جاتا ہے تاکہ کاشتکار کسی بھی قسم کے استحصال سے بچ سکے۔

ای میل سروس

تمام Stakeholders کی سہولت کیلئے ای میل amispb@yahoo.com سروس کا اجراء کیا گیا ہے تاکہ انہیں زرعی مارکیٹنگ سے متعلق جو بھی معلومات درکار ہوں وہ ای میل کے ذریعے حاصل کرسکیں اور اس کے علاوہ اپنے مسائل اور تجاویز سے بھی آگاہ کرسکیں۔

ٹال فری نمبر

زرعی شعبہ سے متعلق تمام افراد اپنی شکایت کے فوری ازالہ اور اپنی فصل کی مارکیٹنگ اور منڈیوں کے تازہ نرخ کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کیلئے ٹال فری نمبر 0800-51111 پر صبح 9:00 تا 2:00 بجے تک رابطہ کرسکتے ہیں۔ اس کے علاوہ وہ زرعی مارکیٹنگ کی بہتری کیلئے اپنی تجاویز سے بھی آگاہ کرسکتے ہیں۔

معلوماتی پمفلٹ

مختلف فصلوں کے بارے میں منڈی میں طلب ورسد اور قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کو مدِنظر رکھتے ہوئے بہتر پیداوار اور اچھی مارکیٹنگ کے لئے سفارشات دینے کیلئے مختلف معلوماتی پمفلٹ کی اشاعت کی گئی۔ اور اب تک مندرجہ ذیل پمفلٹ لاکھوں کی تعداد میں شائع کر کے تقسیم کئے جاچکے ہیں۔

- زرعی مارکیٹنگ انفارمیشن سروس
- پیاز کی قیمتوں میں اضافہ کے اسباب
- سبز مرچ کی قیمتوں میں عوقتی اضافہ
- ترشاوہ پھلوں کی قیمت میں عارضی اضافہ
- صاف کپاس بہتر قیمت
- دھان کی بہتر سنبھال۔ کسان خوشحال

- مارکیٹ فیس
- منڈی کے کارکنان کا کمیشن اور معاوضہ
- آلو کے صارفین کے لئے اہم پیغام
- رمضان المبارک اور مہنگائی

تربیت کا اہتمام

مارکیٹنگ انفارمیشن کی بنیاد منڈی سے موصول ہونے والی زرعی اشیاء کی قیمتوں اور طلب ورسد کے بارے میں ان اطلاعات پر ہوتی ہے۔ جو وہاں پر موجود عملہ اکٹھا کرتا ہے۔ اس لئے ضرورت اس امر کی ہے کہ "قیمت" کے بارے میں معلومات اکٹھی کرنے والے شخص کو تمام باریکیوں سے آگاہی ہو۔ اور وہ درست شے کی، درست مقدار کی اور درست قیمت ارسال کرے۔

اس سلسلے میں ایک پروفارمہ بنا کر ہر منڈی میں بھیجا گیا ہے اور گاہے بگاہے دوبارہ ارسال کیا جاتا ہے۔ جس میں ہر جنس کی قیمت اکٹھی کرنے کیلئے کم از کم پانچ وینڈرز کی تعداد متعین کی گئی ہے۔ تا کہ منڈی سے صحیح قیمت ہر جگہ پہنچ سکے۔ اس کے علاوہ قیمت ایک اوسط معیار (Fair Average Quality) جنس کی لی جانی چاہیئے۔ ایک ہی پھل و سبزی کے مختلف معیار یا اقسام موجود ہو سکتی ہیں۔ انہیں الگ الگ رپورٹ کرنا چاہیے۔ اس لئے مارکیٹ کمیٹی میں قیمت اکٹھا کرنے اور پھر اسے آگے ارسال کرنے پر جو عملہ تعینات ہے۔ ان سب کی تربیت نہایت لازم ہے۔ اب تک بہت سے ملازمین کی اس سلسلہ میں تربیت کا اہتمام کیا جا چکا ہے۔ اس کے علاوہ انہیں درپیش کسی بھی قسم کے مسئلہ کو حل کرنے کیلئے وقتاً فوقتاً بھی انہیں تربیت دی جاتی ہے تا کہ کسانوں، صارفین، پلاننگ سے منسلک تمام ماہرین کو درست اطاعات میسر ہوں۔ اب تک 60 مارکیٹ کمیٹیاں ویب سائٹ سے منسلک کر دی گئی ہیں اور وہ اپنی منڈیوں سے تازہ نرخ روزانہ ویب سائٹ پر درج کرتی ہیں۔ ان مارکیٹ کمیٹیوں کے عملہ کو درست قیمت اکٹھا کرنے اور پھر اسے ویب سائٹ پر درج کرنے کیلئے مختلف گروہوں کی شکل میں ان کی تربیت کا اہتمام کیا جا تا رہا ہے۔

AMIS کی طرف سے مختلف معلوماتی پمفلٹ، ہیڈ کوارٹر سے شائع کروا کے تقسیم کیے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہر ضلعی دفتر میں ایک ایک "کاپی پرنٹر" بھی مہیا گیا ہے تا کہ کوئی بھی معلوماتی پمفلٹ یا بروشر مزید ہزاروں کی تعداد میں چھاپ کر کسانوں میں تقسیم کیا جا سکے۔ اس سلسلے میں ضلعی دفتر میں موجود معاشیات و تجارت کے عملہ کو اِس مشین کو چلانے کی مکمل تربیت دی گئی ہے۔ تا کہ وہ خود بھی کوئی معلومات جو ضلعی سطح پر کسی فصل کے لحاظ سے اہم ہوں، شائع کر کے عوام میں تقسیم کر سکیں۔

معلوماتی کتابچوں کی اشاعت

کسانوں، آڑھتی حضرات، پراسیسرز، صارفین اور پلاننگ سے منسلک افراد کی آگاہی کیلئے اہم فصلات پر معلوماتی کتابچوں کی اشاعت کی جا رہی ہے۔ جس میں اِن کی پیداوار، زیر کاشت رقبہ، برداشت اور منڈی میں دستیابی کے مہینوں، مارکیٹنگ اور اس میں کاشتکار کو درپیش مسائل کا حل، قیمتوں کا اتار چڑھاؤ اور بین الاقوامی صورتحال کے بارے میں مفصل معلومات مہیا کی جاتی ہیں۔ ہر کتابچے کو ہزاروں کی تعداد میں شائع کیا جاتا ہے اور پھر ضلعی دفاتر، مارکیٹ کمیٹیوں، کسانوں کی مختلف تنظیموں کے ذریعہ سے ان کو زراعت سے متعلق مختلف طبقہ فکر کے لوگوں تک پہنچایا جاتا ہے۔ آغاز میں کتابچوں کو انگریزی میں شائع کیا جاتا تھا لیکن اب نئے لائحہ عمل کے تحت انہیں اردو زبان میں شائع کیا جا رہا ہے۔ تا کہ یہ معلومات زیادہ سے زیادہ لوگوں تک آسان اور قابلِ فہم انداز میں پہنچ سکیں۔ گذشتہ سال میں مندرجہ ذیل معلومات کتابچے شائع کئے جا چکے ہیں۔

- گندم کی پیداوار، مارکیٹنگ اور برآمد
- کپاس کی پیداوار، مارکیٹنگ اور برآمد
- پنجاب میں زرعی مارکیٹنگ کا نظام
- چاول کی پیداوار، مارکیٹنگ اور برآمد

- ترشاوہ پھلوں کی پیداوار، مارکیٹنگ اور برآمد
- آلو کی مارکیٹنگ، مسائل اور امکانات
- پیاز کی مارکیٹنگ، مسائل اور امکانات
- ٹماٹر کی مارکیٹنگ، مسائل اور امکانات
- مرچ کی مارکیٹنگ، مسائل اور امکانات
- لہسن کی مارکیٹنگ، مسائل اور امکانات
- مکئی کی پیدوار مارکیٹنگ اور برآمد
- آم کی پیدوار اور تجارت
- چنے کی پیدوار اور مارکیٹنگ

ان تمام کتابچوں میں سے آخری تین اردو میں جبکہ باقی انگریزی میں ہیں۔

سیمنارز اور ورکشاپس

زرعی مارکیٹنگ اِنفارمیشن سروس کے زیرِ انتظام مختلف موضوعات پر سیمنار اور ورکشاپ کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ اِس سلسلہ میں زراعت اور منڈی سے تعلق رکھنے والے مختلف طبقۂ فکر کے لوگوں کو مدعو کیا جاتا ہے تاکہ وہ اپنے مسائل سے آگاہ کریں اور ان کے حل کیلئے سفارشات دی جاتی ہیں۔ شرکاء کی بہتر تجاویز کا خیر مقدم کیا جاتا ہے تاکہ زرعی مارکیٹنگ کے شعبہ میں بہتری لائی جا سکے۔

ماہانہ راونڈاپ کا اجراء

پنجاب کی آٹھ بڑی منڈیوں سے 16 ضروری زرعی اشیاء کے نرخ روزانہ فیکس پر بھی موصول کیے جاتے ہیں اور پھر انکے ماہانہ اوسط نرخ اور گذشتہ ماہ سے قیمتوں کا موازنہ کر کے انہیں ہر ماہ راونڈاپ میں شائع کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ امسال اور گذشتہ سال کی قیمتوں کے اتار چڑھاؤ کو بھی دکھایا جاتا ہے۔ تاکہ کاشتکاروں اور دیگر متعلقین کو درست حالات معلوم ہوں اور کسی بھی فصل کے طلب ورسد میں کمی بیشی ہونے سے پیدا ہونے والے مسائل کا درست ادراک ہو سکے۔ ہر ماہ راؤنڈاپ 2000 کی تعداد میں شائع کیا جاتا ہے اور پھر اسے صوبائی اسمبلی کے ممبران، وزراء و مشیرانِ کرام، صوبہ پنجاب کے مختلف محکمہ جات کے سربراہاں اور سیکرٹری حضرات اور اسکے علاوہ کسانوں کی مختلف تنظیموں کو پابندی سے بھیجا جاتا ہے تاکہ انہیں منڈی میں آنے والی اجناس کے بارے میں بہتر اور درست آگاہی مل سکے۔

موبی لنک سروس کا آغاز

صوبہ پنجاب کی تمام منڈیوں میں آنے والی زرعی اشیاء کے تازہ ترین نرخ زیادہ سے زیادہ لوگوں تک اور بروقت پہنچانے کیلئے موبی لنک سروس کا بھی آغاز کر دیا گیا ہے اور کوئی بھی شخص موبی لنک موبائل سروس پر 700 نمبر ڈائل کر کے تازہ ترین نرخ روزانہ حاصل کر سکتا ہے۔

پرائس بلیٹن کی اشاعت

صوبہ پنجاب کی آٹھ بڑی منڈیوں سے ساٹھ سے زائد زرعی اجناس کے فیکس سے وصول شدہ تھوک نرخ اکٹھا کر کے روزانہ شائع کیے جاتے ہیں اور انھیں زراعت سے متعلق تمام اہم محکمہ جات کے سربراہان کو ارسال کیا جاتا ہے۔ اور پرچون نرخ اکٹھا کر کے تمام اضلاع کی انتظامیہ کو باقاعدگی سے ارسال کیا جاتا ہے۔

گندم

گندم ہماری زرعی اجناس میں نہایت اہم ہے۔ پاکستانی عوام کی بنیادی خوراک ہونے کی وجہ سے ملک کے ہر علاقے میں کاشت کی جاتی ہے۔اس اہمیت کی بناء پرعوام کی سالانہ ضرورت کوعلاوہ ایک مخصوص مقدار مشکل حالات سے نبرد آزما ہونے کیلئے ذخیرہ بھی کی جاتی ہے۔اس سال گندم کی پیداوار گذشتہ سال کے مقابلہ میں 10.5 فیصد زائد حاصل ہوئی۔اپریل میں نئی فصل کے آتے ہی گندم کی قیمت منڈی میں کم ہوجاتی ہے جو وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ بڑھنا شروع ہوجاتی ہے۔درج ذیل گراف میں اِمسال اورگذشتہ سال میں گندم کی قیمتوں کا موازنہ دکھایا گیا ہے۔

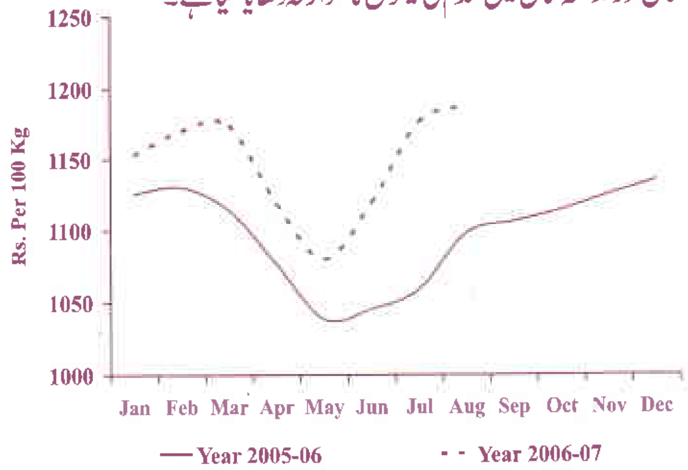

پنجاب کی بڑی منڈیوں میں اگست کے مہینہ میں گندم کی اوسط قیمت 1188 روپے فی کوئنٹل رہی۔ جوکہ گذشتہ ماہ کی 1167 روپے فی کوئنٹل قیمت سے 1.79 فیصد زیادہ ہے۔جبکہ گذشتہ سال ماہ اگست کی قیمتوں کی نسبت 8.84 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔گندم کی بڑی مقدار برآمد ہونے کی بناء پر مقامی منڈیوں میں رسد طلب کے مقابلہ میں کم ہوگئی اور قیمت بڑھنا شروع ہوگئی گندم اوراسکی تیار کردہ مصنوعات کی قیمت کو اعتدال پر رکھنے کیلئے حکومت نے انکی برآمد پر پابندی عائد کردی ہے۔گندم کی قلت ہونے کی وجہ سے آئندہ ماہ گندم کی قیمتیں زیادہ رہنے کی توقع ہے۔درج ذیل گوشوارے میں گندم کی ماہ اگست، گذشتہ ماہ اورگذشتہ سال اگست کی قیمتیں دی گئی ہیں۔

قیمت فی کوئنٹل

منڈی	اگست(2007) کی قیمتیں	جولائی(2007) کی قیمتیں	اگست(2006) کی قیمتیں	جولائی(2007) کی قیمتیں	اگست(2006) کی قیمتیں
لاہور	1215	1200	1112	1.25	9.26
فیصل آباد	1210	1185	1108	2.11	9.21
سرگودھا	1197	1178	1097	1.61	9.12
ملتان	1173	1182	1092	-0.76	7.42
گوجرانوالہ	1142	1135	1079	0.62	5.84
اوکاڑہ	1165	1142	1062	2.01	9.72
راولپنڈی	1238	1200	1123	3.17	10.26
رحیم یارخان	1165	1116	1060	4.39	9.86
اوسط	1188	1167	1092	1.79	8.84

مکئی

مکئی پاکستانی معیشت میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انسانی اور حیوانی خوراک کا اہم جز وہونے کے باعث یہ ملک کے تمام صوبوں میں کاشت کی جاتی ہے۔ لیکن مکئی کی پیداوار کا مجموعی طور پر 99 فیصد صوبہ پنجاب اور سرحد سے حاصل ہوتا ہے۔ صوبہ پنجاب کا ملکی پیداوار میں حصہ 74 فیصد ہے۔ جو چند سال پہلے 55 فیصد تھا۔ پنجاب کے پیداواری حصے میں اضافہ منڈی میں اس کی بڑھتی ہوئی طلب کو ظاہر کرتا ہے۔ جس کو ترقی دادہ ہائبرڈ اقسام سے پورا کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ درج ذیل گراف میں امسال اور گذشتہ سال کی قیمتوں کے مابین فرق دکھایا گیا ہے۔

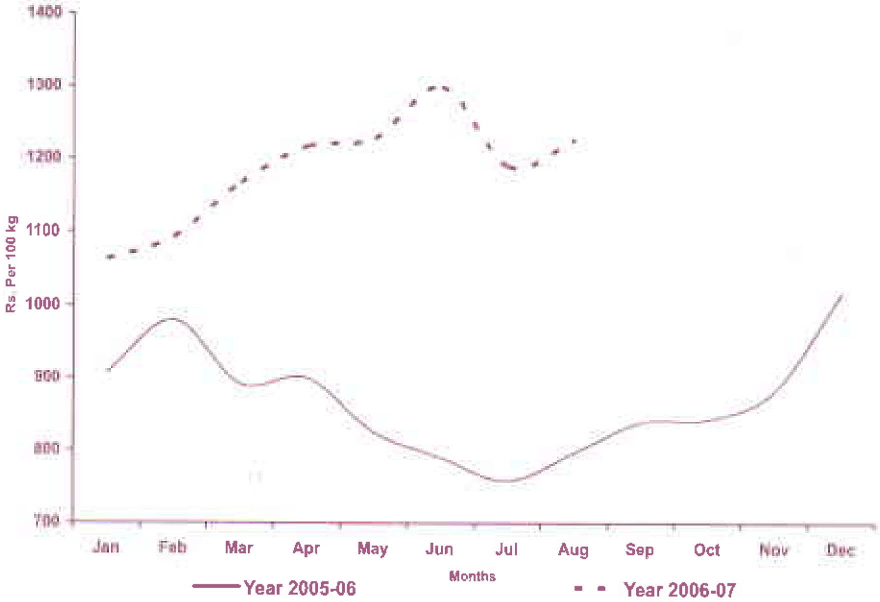

پنجاب کی بڑی منڈیوں میں اگست کے مہینہ میں مکئی کی اوسط قیمت 1227 روپے فی کوئنٹل رہی۔ جو کہ گذشتہ ماہ کی 1190 روپے فی کوئنٹل قیمت سے 3.11 فیصد زیادہ ہے۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ اگست کی قیمتوں کی نسبت 55.63 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔

قیمت فی کوئنٹل

منڈی	اگست (2007) کی قیمتیں	جولائی (2007) کی قیمتیں	اگست (2006) کی قیمتیں	جولائی (2007) کی قیمتیں	اگست (2006) کی قیمتیں
لاہور	1198	1188	850	0.84	40.94
فیصل آباد	1436	1310	737	9.62	94.84
سرگودھا	1370	1313	793	4.34	72.76
ملتان	1302	1209	895	7.69	45.47
گوجرانوالہ	1008	1035	810	-2.61	24.44
اوکاڑہ	996	1029	698	-3.21	42.69
راولپنڈی	1298	1233	737	5.27	76.22
رحیم یارخان	1210	1205	789	0.41	53.36
اوسط	1227	1190	789	3.11	55.63

چاول سپر باسمتی

پاکستان میں گندم کے بعد چاول سب سے زیادہ خوراک کا حصہ بنتا ہے اور کم وبیش ہر غریب امیر کے دستر خوان پر پایا جاتا ہے۔ جبکہ عالمی سطح پر چاول بطور بنیادی خوراک سب سے زیادہ کھایا جاتا ہے۔ پاکستان میں باسمتی چاول کی کل پیداوار کا زیادہ تر حصہ صوبہ پنجاب سے حاصل کیا جاتا ہے۔ کیونکہ اس کے کچھ اضلاع کی آب وہوا اور زمین باسمتی چاول میں مخصوص خوشبو کی پیداوار کیلئے نہایت موزوں تصور کی جاتی ہے اور اسی مخصوص خوشبو اور منفرد ذائقہ کی بناء پر پاکستانی باسمتی چاول بین الاقوامی منڈی میں ایک خاص پہچان رکھتا ہے۔ اس کی برآمد سے سالانہ لاکھوں روپے کا زرمبادلہ حاصل کیا جاتا ہے۔ درج ذیل گراف میں رواں اور گذشتہ سال کے دوران باسمتی چاول کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے

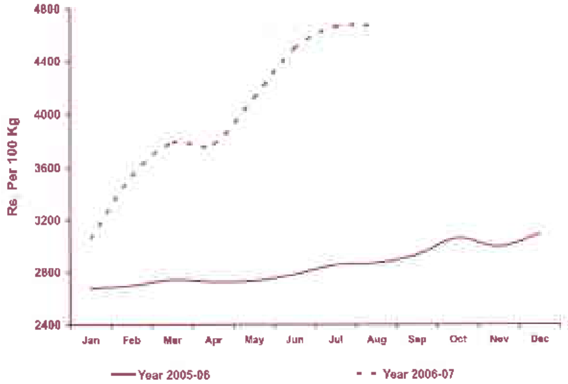

پنجاب کی بڑی منڈیوں میں اگست کے مہینہ میں گذشتہ ماہ کی نسبت سپر باسمتی کی قیمتوں میں معمولی اضافہ دیکھنے میں آیا جبکہ جولائی کے مہینے میں اوسط قیمت 4628 روپے فی کوئنٹل تھی جو ماہ اگست میں بڑھ کر 4666 روپے فی کوئنٹل ہوگئی۔ گذشتہ سال اگست کی قیمتوں سے یہ تقریباً 58.76 فیصد زیادہ ہیں۔ کیونکہ اس سال باسمتی چاول کی پیداوار گذشتہ سال کے مقابلہ میں کم ہے اور برداشت کے بعد جب فصل منڈی اور چھڑائی کے کارخانوں میں موجود تھی، بارشوں نے بھی اسے کافی متاثر کیا۔ کافی مقدار برآمد بھی کی گئی۔ ان تمام عوامل کے باعث مقامی منڈی میں باسمتی چاول کی رسد کم رہی۔ طلب کے مقابلہ میں رسد کم ہونے کے باعث قیمتیں بڑھ گئیں اور نئی فصل کے آنے تک یہ اضافہ برقرار رہنے کا امکان ہے۔ درج ذیل گوشوارہ میں سپر باسمتی کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت فی کوئنٹل

منڈی	اگست (2007) کی قیمتیں	جولائی (2007) کی قیمتیں	اگست (2006) کی قیمتیں	جولائی (2007) کی قیمتیں	اگست (2006) کی قیمتیں
لاہور	4625	4529	3050	2.12	51.64
فیصل آباد	4446	4471	2862	-0.56	55.35
سرگودھا	4188	4375	2690	-4.27	55.69
ملتان	4392	4454	2900	-1.39	51.45
گوجرانوالہ	4208	4400	2825	-4.36	48.96
اوکاڑہ	5000	4900	2845	2.04	75.75
راولپنڈی	5342	5392	3142	-0.93	70.04
رحیم یارخان	5125	4500	3198	13.89	60.26
اوسط	4666	4628	2939	0.82	58.76

چاول اری

چاول اری ملکی برآمدات میں اہم شمار ہوتا ہے اور اسکی سالانہ اوسط پیداوار تقریباً 1.9 ملین ٹن ہے۔ اسکی فی ایکڑ پیداوار باسمتی چاول سے زیادہ ہوتی ہے۔ لیکن باسمتی چاول کے مقابلہ میں نسبتاً کم قیمت ہونے کی بناء پر پنجاب میں بہت کم اور زیادہ تر صوبہ سندھ میں کاشت کیا جاتا ہے۔ جب کہ صوبہ پنجاب اور بلوچستان بالترتیب پیداواری لحاظ سے دوسرے اور تیسرے درجہ پر ہیں۔ اِمسال اس کی مجموعی پیداوار گذشتہ سال کی نسبت تقریباً 90,000 ٹن کمی رہی اور مزید برآں بڑی مقدار میں اری چاول برآمد کیا گیا۔ ان دونوں عوامل کے پیش نظر مقامی منڈیوں میں اری کی رسد کم ہونے کے باعث قیمتیں گذشتہ سال کے مقابلہ میں زیادہ ہیں۔ درج ذیل گراف میں چاول اری کی اس سال اور گذشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ ظاہر کیا گیا ہے۔

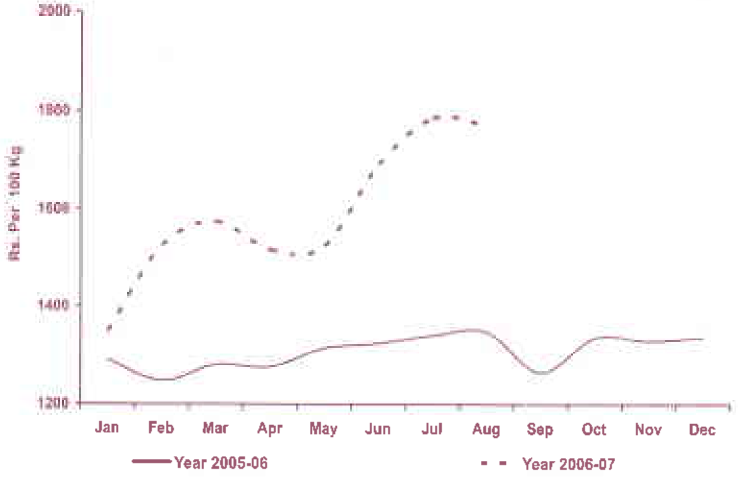

اس ماہ صوبہ پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں اری چاول کی قیمت میں معمولی اوسط کمی دیکھنے میں آئی۔ اوسط قیمت 1787 روپے فی کوئنٹل سے بڑھ کر 1773 روپے فی کوئنٹل ہوگئی۔ اور شرح اضافہ صرف 0.78 فیصد رہا جبکہ گذشتہ سال اگست کے مقابلہ میں شرح اضافہ 29.75 فیصد ہے جس کی وجہ گذشتہ سال کے مقابلہ میں پیداوار میں کمی ہے۔ درج ذیل گوشوارہ میں چاول اری کی اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال اگست کی قیمتوں سے موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت فی کوئنٹل

منڈی	اگست (2007) کی قیمتیں	جولائی (2007) کی قیمتیں	اگست (2006) کی قیمتیں	جولائی (2007) کی قیمتیں	اگست (2006) کی قیمتیں
لاہور	1850	1855	1344	-0.27	37.65
فیصل آباد	1726	1717	1292	0.52	33.59
سرگودھا	1755	1756	1360	-0.06	29.04
ملتان	1779	1744	1469	2.01	21.10
گوجرانوالہ	1750	1785	1272	-1.96	37.58
اوکاڑہ	1770	1710	1486	3.51	19.13
راولپنڈی	1925	1978	1388	-2.68	38.66
رحیم یار خان	1629	1750	1321	-6.91	23.33
اوسط	1773	1787	1367	-0.78	29.75

چینی سفید

کمادرقبہ کے لحاظ سے پاکستان کی ایک بڑی فصل ہے اور بنیادی طور پر شکر حاصل کرنے کیلئے کاشت کی جاتی ہے۔اِس وقت ملک میں چلتے ہوئے 75 شکر سازی کے کارخانوں کی پیداوار کا دارومدار ملک میں کاشت ہونے والے کماد پر ہے۔ اور یہ کارخانے 5 ملین ٹن چینی سالانہ پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ پاکستان کماد کی پیداوار کے لحاظ سے دنیا بھر میں پانچویں نمبر پر ہے۔لیکن اسکی اوسط فی ایکڑ پیداوار (494 من)، عالمی اوسط فی ہیکٹر پیداوار (600 من) سے کافی کم ہے۔اسکے علاوہ دوسرے ممالک کی نسبت پاکستان میں کماد کے فی ایکٹر پیداواری اخراجات بھی زیادہ ہیں۔انہی وجوہات کی بناء پر اس کے زیرِ کاشت رقبہ میں کوئی خاطر خواہ اضافہ نہیں ہو رہا۔درج ذیل گراف میں سفید چینی کی اس سال اور گذشتہ سال کی قیمتیں ظاہر کی گئی ہیں۔

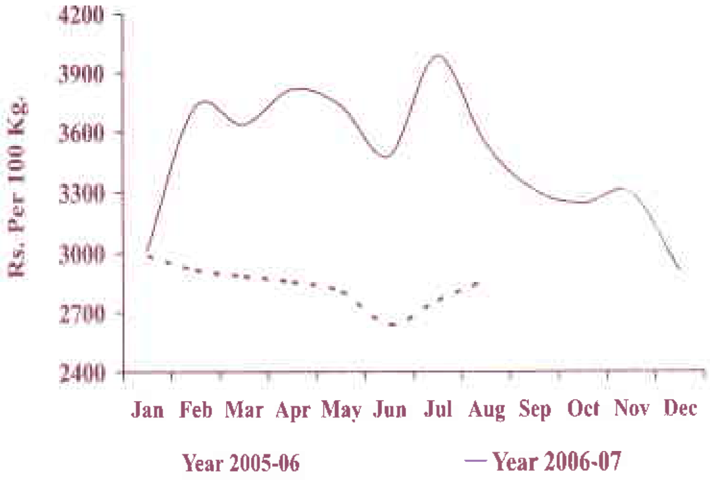

اگست کے دوران صوبہ پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں چینی کی قیمت میں اضافہ دیکھنے میں آیا جبکہ شرح اضافہ 3.62 فیصد رہا۔جولائی میں چینی کی قیمت 2761 روپے فی کوئنٹل تھی جو ماہ اگست میں کم ہوکر 2861 روپے فی کوئنٹل ہوگئی جبکہ گذشتہ سال اگست کے مقابلے میں قیمت میں شرح کمی 19.93 فیصد ہے۔درج ذیل گوشوارے میں چینی کی اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال اگست کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت فی کوئنٹل

منڈی	اگست(2007) کی قیمتیں	جولائی(2007) کی قیمتیں	اگست(2006) کی قیمتیں	جولائی(2007) کی قیمتیں	اگست(2006) کی قیمتیں
لاہور	2887	2785	3576	3.66	-19.27
فیصل آباد	2855	2763	3498	3.33	-18.38
سرگودھا	2867	2760	3566	3.88	-19.60
ملتان	2815	2708	3480	3.95	-19.11
گوجرانوالہ	2893	2787	3578	3.80	-19.14
اوکاڑہ	2857	2759	3627	3.55	-21.22
راولپنڈی	2925	2817	3619	3.83	-19.17
رحیم یارخان	2788	2708	3642	2.95	-23.44
اوسط	2861	2761	3573	3.62	-19.93

چناہ سیاہ

چنا موسم ربیع کی فصل ہے اور کم زرخیز علاقوں میں بھی خوب پیداوار دیتا ہے بُھنے ہوئے چنے زیادہ تر سبز چنے، خشک چنے، دال اور بیسن کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔اسی لئے پاکستان میں کاشت ہونے والی تمام دالوں میں بلحاظ رقبہ اور پیداوار چنا سرفہرست ہے اور اس کی 80 فیصد سے زائد پیداوار صوبہ پنجاب سے حاصل ہوتی ہے۔صوبہ پنجاب میں بھکر، خوشاب اور لیہ چنے کے بڑے پیداواری اضلاع ہیں اور مجموعی طور پر پنجاب کی کل پیداوار میں ان کا حصہ تقریباً 83 فیصد ہے۔گذشتہ سال چنے کی فصل ناموزوں موسمی حالات کے باعث کافی متاثر ہوئی تھی۔لیکن امسال صورتحال بہتر رہی اور چنے کی پیداوار کافی اچھی رہی۔ درج ذیل گراف میں چناہ سیاہ کی حالیہ اور گذشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

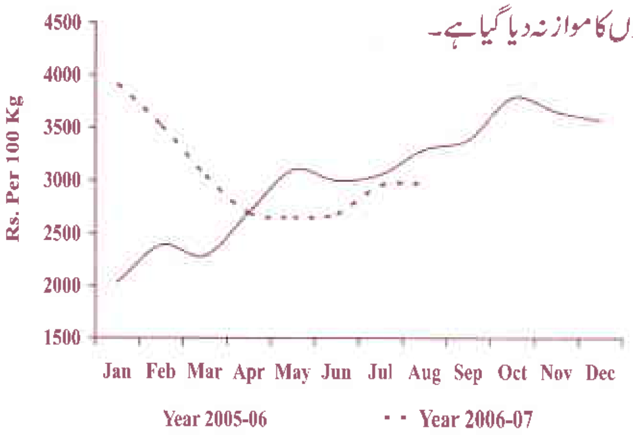

چنے کی فصل اپریل، مئی کے مہینوں میں منڈی میں آتی ہے اور نئی فصل کے منڈی میں آتے ہی رسد، طلب کے مقابلہ میں بڑھ جاتی ہے۔ جو قیمت میں کمی کا مُوجب ہوتی ہے۔اس سال بھی چنے کی اچھی پیداوار ہونے کے باعث پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں چنے کی قیمت میں گذشتہ ماہ کی نسبت معمولی اضافہ دیکھنے میں آئی ہے۔گذشتہ ماہ (جولائی) میں چنے کی قیمت 2956 روپے فی کوئنٹل تھی۔جو اگست کے مہینے میں 0.51 فیصد اضافہ کے ساتھ 2971 روپے فی کوئنٹل ہوگئی۔لیکن گذشتہ سال اگست کے مقابلے میں قیمتیں کم ہیں اور شرح کمی 10.88 فیصد ہے۔درج ذیل گوشوارہ میں چنا سیاہ کی اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال اگست کی قیمتوں سے موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت فی کوئنٹل

منڈی	اگست(2007) کی قیمتیں	جولائی(2007) کی قیمتیں	اگست(2006) کی قیمتیں	جولائی(2007) کی قیمتیں	اگست(2006) کی قیمتیں
لاہور	3013	3100	3375	-2.81	-10.73
فیصل آباد	2860	2985	3340	-4.19	-14.37
سرگودھا	2825	2813	3155	0.43	-10.46
ملتان	2842	2882	3238	-1.39	-12.23
گوجرانوالہ	2969	3018	3362	-1.62	-11.69
اوکاڑہ	2975	2900	3508	2.59	-15.20
راولپنڈی	3167	2900	3425	9.21	-7.53
رحیم یار خان	3117	3050	3267	2.20	-4.58
اوسط	2971	2956	3334	0.51	-10.88

ماش

ماش لحمیات کا اہم ماخذ ہے اور پاکستانی عوام میں کافی پسندیدہ ہے لیکن اس کے باوجود یہ فصل محدود رقبہ پر کاشت کی جاتی ہے اور اس کے زیر کاشت رقبہ میں اضافہ نہیں ہو رہا اس کی پیداوار کو بڑھانے کے لئے ضروری عوامل میں اس کی مخصوص زمینی اور موسمی ضروریات، ترقی دادہ اقسام اور نئی پیداواری ٹیکنالوجی نہایت اہم ہے۔ جن کو نہ اپنانے سے فی ایکٹر پیداوار امیں اضافہ نہیں ہو رہا ہے۔ جس کی وجہ سے اس کی پیداواری لاگت نسبتاً زیادہ ہو جاتی ہے۔ اور فصل کاشتکار کو نفع بخش نہیں رہتی۔ پاکستان میں صوبہ پنجاب ماش کا بڑا پیداواری صوبہ ہے اور ماش کے زیر کاشت کل رقبہ کا تقریباً 80 فیصد سے زائد رقبہ پنجاب میں کاشت ہوتا ہے۔ شمالی پنجاب میں نارووال، سیالکوٹ اور راولپنڈی اسکے بڑے پیداواری اضلاع ہیں جبکہ جنوبی پنجاب میں زیادہ تر ڈیرہ غازی خان میں ماش کاشت کی جاتی ہے۔ درج ذیل گراف میں ماش کی حالیہ اور گذشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

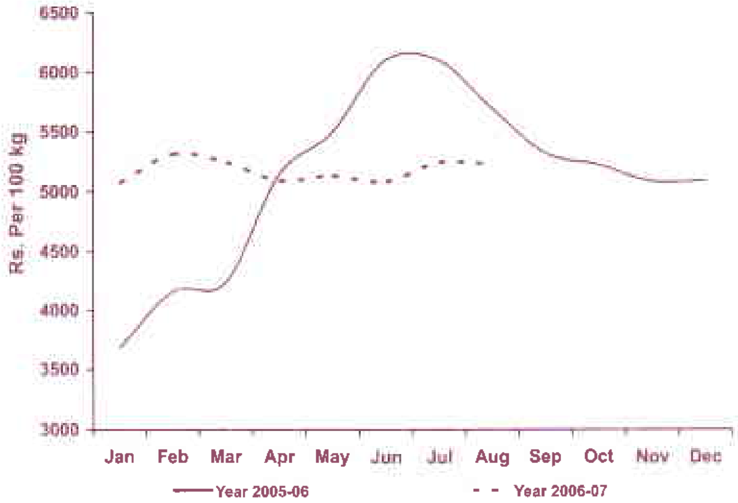

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں اگست کے مہینہ میں ماش کی اوسط قیمت گزشتہ ماہ کی قیمت 5240 روپے سے کم ہوکر 5226 روپے فی کوئنٹل ہوگئی اور شرح کمی 0.26 فیصد رہی۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماش کی اگست، گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال اگست کی قیمتوں کا موازنہ دکھایا گیا ہے۔

قیمت فی کوئنٹل

منڈی	اگست (2007) کی قیمتیں	جولائی (2007) کی قیمتیں	اگست (2006) کی قیمتیں	جولائی (2007) کی قیمتیں	اگست (2006) کی قیمتیں
لاہور	5333	5583	6550	-4.48	-18.58
فیصل آباد	4342	4500	5480	-3.51	-20.77
سرگودھا	5205	5158	5698	0.39	-8.65
ملتان	5000	5031	4892	-0.62	2.21
گوجرانوالہ	5333	5583	5865	-4.48	-9.07
اوکاڑہ	5243	5265	5560	-0.42	-5.70
راولپنڈی	5750	5750	5250	0.00	9.52
رحیم یارخان	5600	5020	5142	11.55	8.91
اوسط	5226	5240	5555	-0.26	-5.92

مسور

موسم ربیع میں کاشت ہونے والی دالوں میں مسور کا نمبر چنے کے بعد آتا ہے۔ بارانی علاقوں میں اسے اکتوبر کے دوران بویا جاتا ہے جبکہ نہری اور زیادہ زرخیز علاقوں میں اسکی بوائی نومبر تک ہوتی ہے۔ صوبہ پنجاب میں اس کے بڑے پیداواری اضلاع راولپنڈی، چکوال اور نارووال ہیں۔ مقامی پیداوار منڈی کی طلب کو پورا کرنے کے لئے ناکافی رہتی ہے۔ اس لئے طلب و رسد کے مابین توازن برقرار رکھنے کے لئے اسکو زیادہ تر درآمد کیا جاتا ہے۔ درج ذیل گراف میں مسور کی حالیہ اور گذشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

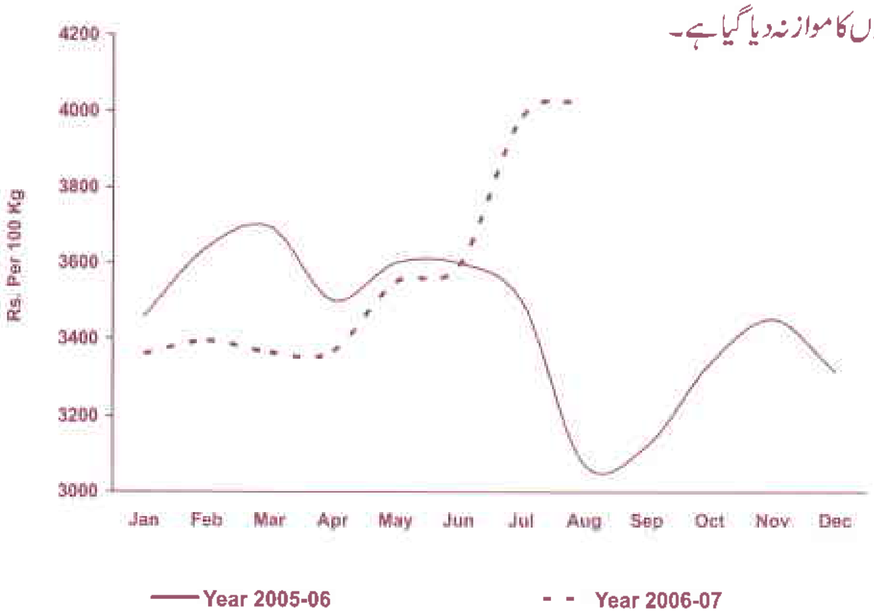

اگست میں مسور کی اوسط قیمت 1.03 فیصد شرح کے ساتھ گذشتہ ماہ سے اضافہ ہوا۔ گذشتہ ماہ اوسط قیمت 3987 روپے فی کوئنٹل تھی جو اگست میں بڑھ کر 4028 روپے فی کوئنٹل ہوگئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں پنجاب کی بڑی منڈیوں میں مسور کی اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ اگست کی قیمتوں سے موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت فی کوئنٹل

منڈی	اگست (2007) کی قیمتیں	جولائی (2007) کی قیمتیں	اگست (2006) کی قیمتیں	جولائی (2007) کی قیمتیں	اگست (2006) کی قیمتیں
لاہور	4271	4029	3010	6.01	41.89
فیصل آباد	3740	3675	3232	1.77	15.72
سرگودھا	3313	3396	3105	-2.44	6.70
ملتان	4140	4056	3015	2.07	37.31
گوجرانوالہ	4229	4554	30007	-7.14	40.64
اوکاڑہ	3710	3700	3661	0.27	1.33
راولپنڈی	4767	4450	3333	7.12	43.01
رحیم یار خان	4050	4033	3233	0.42	25.26
اوسط	4028	3987	3200	1.03	25.87

مونگ

ملک میں بڑھتی ہوئی آبادی کے پیش نظران کی غذائی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے دالوں کی پیداوار میں اضافہ نہایت ضروری ہے۔موسمی،زمینی حالات اور پانی کی دستیابی کے حوالے سے یہ اضافہ فی ایکٹر پیداوار میں مثبت تبدیلی سے ہی ہوسکتا ہے۔مونگ دالوں میں رقبہ اور پیداوار کے لحاظ سے دوسرے نمبر پر ہے اس کی پیداوار کا بڑا حصہ(90فیصد)صوبہ پنجاب سے حاصل ہوتا ہے۔صوبہ پنجاب میں بھکر،میانوالی اور لیہ بالترتیب مونگ پیدا کرنے والے بڑے اضلاع ہیں۔درج ذیل گراف میں مونگ کی حالیہ اور گذشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

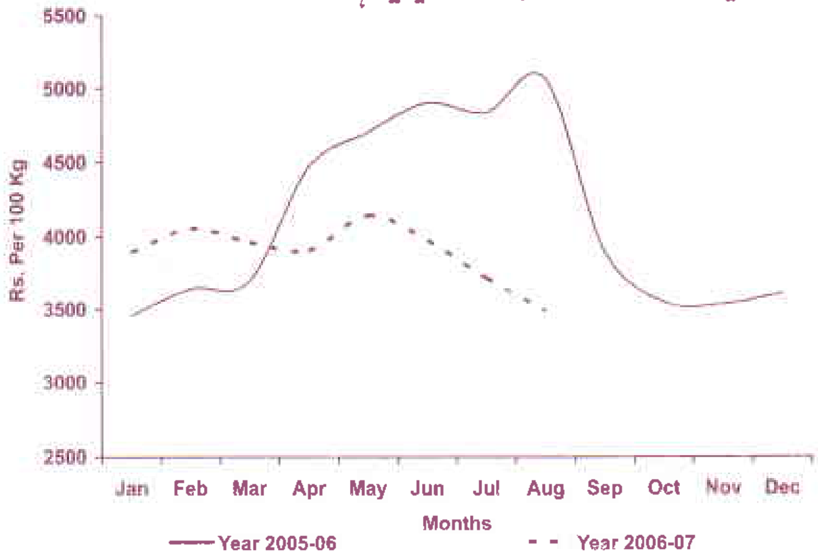

اگست میں پنجاب کی بڑی منڈیوں میں مونگ کی قیمتوں میں کمی واقع ہوئی۔گذشتہ ماہ اوسط قیمت 3713 روپے فی کوئنٹل تھی جو اس ماہ کم ہوکر 3488 روپے فی کوئنٹل ہوگئی۔اس طرح شرح کمی 6.05 فیصد رہی جبکہ گذشتہ سال اگست کے مقابلے میں شرح کمی 28.86 فیصد رہی۔درج ذیل گوشوارہ میں ماہ اگست کی قیمتوں کا،گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال اگست کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت فی کوئنٹل

منڈی	اگست(2007)کی قیمتیں	جولائی(2007)کی قیمتیں	اگست(2006)کی قیمتیں	جولائی(2007)کی قیمتیں	اگست(2006)کی قیمتیں
لاہور	3775	4225	5490	-10.65	-31.24
فیصل آباد	2734	3216	4912	-14.99	-44.34
سرگودھا	2739	3255	4754	-15.85	-42.39
ملتان	2883	3364	4902	-14.30	-41.19
گوجرانوالہ	3625	4100	5275	-11.59	-31.28
اوکاڑہ	3750	3783	4625	-0.87	-18.91
راولپنڈی	3867	4317	4700	-10.42	-17.72
رحیم یارخان	4533	3442	4567	31.70	-0.74
اوسط	3488	3713	4903	-6.05	-28.86

پیاز

پاکستان میں پیاز کوتقریباً ہر علاقے میں کاشت کیا جاتا ہے اور مختلف علاقوں کے مابین اسکی کاشت کے موسم میں بہت تغیر پایا جاتا ہے۔اس کی زیادہ تر پیداوار صوبہ سندھ اور بلوچستان سے حاصل ہوتی ہے۔ پیاز کی کل پیداوار میں صوبہ پنجاب کا حصہ صرف 15 فیصد ہے جبکہ اسکی کھپت میں اس کا حصہ 50 سے 60 فیصد تک ہے۔ صوبہ پنجاب میں پیاز کی کاشت ربیع میں کی جاتی ہے اور مئی سے جولائی تک پنجاب کی مقامی رسد ہی منڈی میں اس کی طلب کو پورا کرنے کیلئے دستیاب رہتی ہے۔مقامی فصل کے آنے سے رسد،طلب کے مقابلے میں بڑھ جاتی ہے اور قیمتیں کافی حد تک کم ہوجاتی ہیں۔اس وقت منڈی میں پیاز سوات اور کوئٹہ ان علاقوں میں بارشوں کی وجہ سے فصل متاثر ہوئی ہے۔جس وجہ سے پیاز کی قیمتیں معمول سے زیادہ رہنے کی توقع ہے۔درج ذیل گراف میں پیاز کی حالیہ اور گذشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

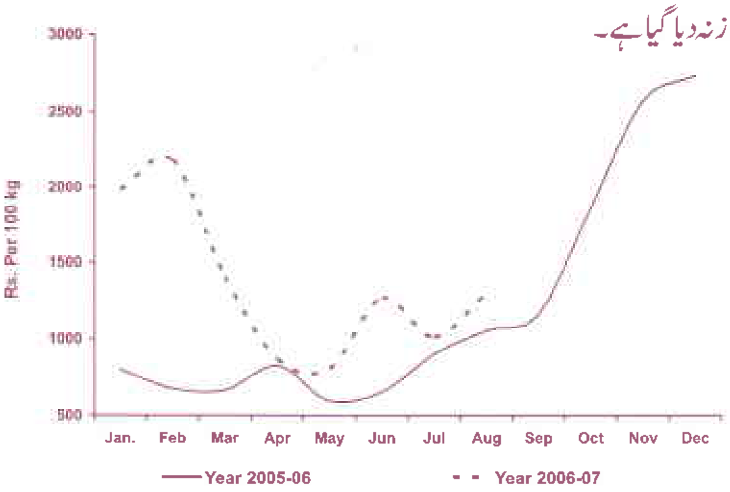

اگست میں پیاز کی قیمتیں جولائی کے مقابلہ میں مزید بڑھ گئیں ہیں۔جولائی کے دوران اوسط قیمت 835 روپے فی کوئنٹل تھی جو اگست میں مزید بڑھ کر 839 روپے فی کوئنٹل ہوگئی۔اس طرح شرح اضافہ 1.01 فیصد رہی جبکہ گذشتہ سال اگست کے مقابلہ میں قیمتیں زیادہ ہیں اور شرح کمی 36.77 فیصد ہے۔درج ذیل گوشوارہ میں قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت فی کوئنٹل

منڈی	اگست(2007) کی قیمتیں	جولائی(2007) کی قیمتیں	اگست(2006) کی قیمتیں	جولائی(2007) کی قیمتیں	اگست(2006) کی قیمتیں
لاہور	1358	1092	1150	24.36	18.09
فیصل آباد	1375	867	1050	58.59	30.95
سرگودھا	1325	992	1126	33.57	17.67
ملتان	1140	908	925	25.55	23.24
گوجرانوالہ	1150	925	1020	24.32	12.75
اوکاڑہ	1192	1046	1142	13.96	4.37
راولپنڈی	1396	1103	1335	26.56	4.54
رحیم یارخان	1440	1170	1100	23.08	30.86
اوسط	839	835	1327	1.01	-36.77

آلو

آلونشاستے کاایک اہم ماخذ ہےاس کے علاوہ اس میں معدنی نمکیات اور حیاتین کی بھی کافی اچھی مقدار پائی جاتی ہے۔ پاکستان میں اس کی زیادہ پیداوار صوبہ پنجاب سے حاصل ہوتی ہے جو کہ کل پیداوار کی تقریباً 86 فیصد ہے نومبر سے جون تک صوبہ پنجاب کی فصل منڈی میں دستیاب ہوتی ہے۔گذشتہ سال (2005-06) میں ڈھائی لاکھ ایکٹر سے زائد رقبہ پر آلو کاشت کیا گیا لیکن مختلف وجوہ کی بناء پر پیداوار بہت کم رہی اور منڈی میں آلو کی قیمتیں زیادہ رہیں۔ کاشتکار کو جب بھی کسی فصل کی قیمت زیادہ ملتی ہے تو آئندہ وہ اس کے زیر کاشت رقبہ کو بڑھا دیتا ہے اسی رجحان کے باعث اس سال آلو کے زیر کاشت رقبہ میں اضافہ ہوا اور آلو کی ایک بھرپور فصل حاصل ہوئی اور اس فصل کے آتے ہی منڈی میں آلو کی قیمتیں کم ہوگئیں جو گذشتہ سال کے مقابلے میں کم ہیں. لیکن جون میں پنجاب کی فصل ختم ہونیکی وجہ سے اس کی قیمتیں بڑھنا شروع ہوگئی ہیں۔ درج ذیل گراف اسی رجحان کی عکاسی کرتا ہے۔

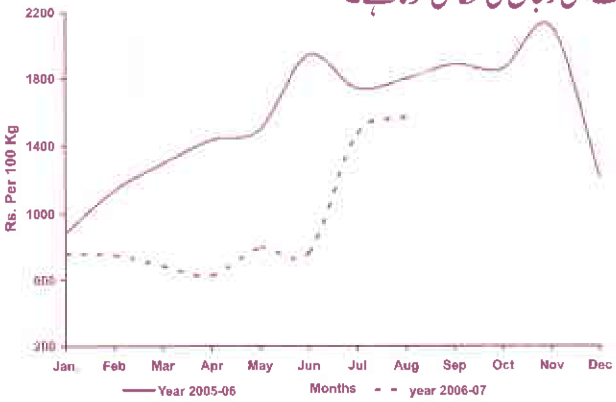

اس وقت منڈی میں آلو صوبہ سرحد کے مختلف علاقوں سے آتا ہے۔جس کے باعث ماہ اگست کے دوران پنجاب کی بڑی منڈیوں میں آلو کی قیمتوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا۔گذشتہ ماہ قیمت 1470 رروپے فی کوئنٹل تھی جو بڑھ کر 1569 روپے فی کوئنٹل ہوگئی اور قیمت میں اوسط شرح اضافہ 6.68 فیصد رہا۔لیکن پچھلے سال ماہ اگست کی نسبت 14.31 فیصد کمی رہی۔ درج ذیل گوشوارہ میں آلو کی اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال اگست کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت فی کوئنٹل

منڈی	اگست(2007) کی قیمتیں	جولائی(2007) کی قیمتیں	اگست(2006) کی قیمتیں	جولائی(2007) کی قیمتیں	اگست(2006) کی قیمتیں
لاہور	1450	1308	1780	10.86	-18.54
فیصل آباد	1433	1233	1875	16.22	-23.57
سرگودھا	1700	1633	2080	4.10	-18.27
ملتان	1633	1492	1800	9.45	-9.28
گوجرانوالہ	1430	1425	1500	0.35	-4.67
اوکاڑہ	1550	1642	1749	-5.60	-11.38
راولپنڈی	1388	1220	1854	13.77	-25.14
رحیم یارخان	1965	1810	2007	8.56	-2.08
اوسط	1569	1470	1831	6.68	-14.31

ٹماٹر

یہ سالن اور سلاد دونوں میں استعمال ہوتا ہے اسلیئے اس کا استعمال سارا سال ہوتا ہے۔ٹماٹر میں پانی کی کافی زیادہ مقدار پائی جاتی ہے۔اس لئے اس کو عام درجہ حرارت پر دیر تک محفوظ رکھنا کافی مشکل ہوتا ہے۔زیادہ دیر تک محفوظ رکھنے کیلئے کیمیائی طریقہ کار اختیار کیے جاتے ہیں اور اس کو زیادہ تر ٹماٹر پیسٹ اور کیچپ کی شکل میں محفوظ کیا جاتا ہے۔اس سال فروری، مارچ میں بارشوں کے باعث ٹماٹر کی نرسری تباہ ہوگئی تھی جس کی وجہ سے پنجاب میں ٹماٹر کے زیر کاشت رقبہ میں خاطر خواہ کمی ہوئی اس کے علاوہ ٹماٹر کی فصل پر کیڑوں کے حملہ کے باعث اسکی پیداوار مزید متاثر ہوئی۔ درج ذیل گراف میں ٹماٹر کی حالیہ اور گذشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

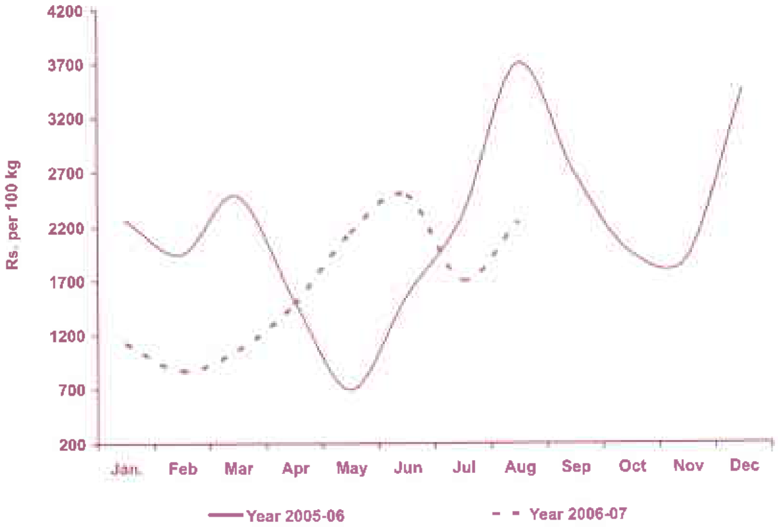

جولائی میں ٹماٹر کی اوسط قیمت 1703 روپے فی کوئنٹل رہی جو اس ماہ (اگست) میں بڑھ کر 2252 روپے فی کوئنٹل ہوگئی اور شرح اضافہ 32.18 فیصد رہا۔ ٹماٹر کا پودا کافی نازک ہونے کی بناء پر زیادہ گرمی اور زیادہ سردی دونوں نہیں برداشت کرسکتا۔لیکن ٹماٹر کی قیمتیں پچھلے سال ماہ اگست کی نسبت 40.28 فیصد کم رہیں۔ درج ذیل گوشوارہ میں ٹماٹر کی اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال اگست کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت فی کوئنٹل

منڈی	اگست (2007) کی قیمتیں	جولائی (2007) کی قیمتیں	اگست (2006) کی قیمتیں	جولائی (2007) کی قیمتیں	اگست (2006) کی قیمتیں
لاہور	2067	1750	3613	18.11	-42.79
فیصل آباد	2533	1633	3250	55.11	-22.06
سرگودھا	2392	1683	4570	42.13	-47.66
ملتان	2075	1633	3450	27.07	-39.86
گوجرانوالہ	2025	1650	3625	22.73	-44.14
اوکاڑہ	2033	1875	4129	8.43	-50.76
راولپنڈی	2767	1500	4333	84.47	-36.15
رحیم یارخان	2120	1903	3192	11.40	-33.58
اوسط	2252	1703	3770	32.18	-40.28

سرخ مرچ

برصغیر میں سالن میں استعمال ہونے والے مصالحہ جات میں سُرخ مرچ ایک لازم جزو ہے۔ ملک میں مرچ کی کل رسد کا 85 فیصد صوبہ سندھ سے حاصل ہوتا ہے۔ صوبہ سندھ میں مرچ کی دو فصلیں خریف اور ربیع کے دوران کاشت کی جاتی ہیں۔ صوبہ سندھ کی فصل کسی بھی وجہ سے متاثر ہونے سے اسکی منڈی میں رسد کم ہو جاتی ہے اور منڈی میں اسکی قیمتوں میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ صوبہ سندھ کی خریف فصل کی پیداوار مختلف عوامل کی بناء پر کافی متاثر ہوئی تھی۔ اس لئے امسال مرچ کی قیمتیں گذشتہ سال کی نسبت، زیادہ ہیں۔ درج ذیل گراف میں امسال اور گذشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

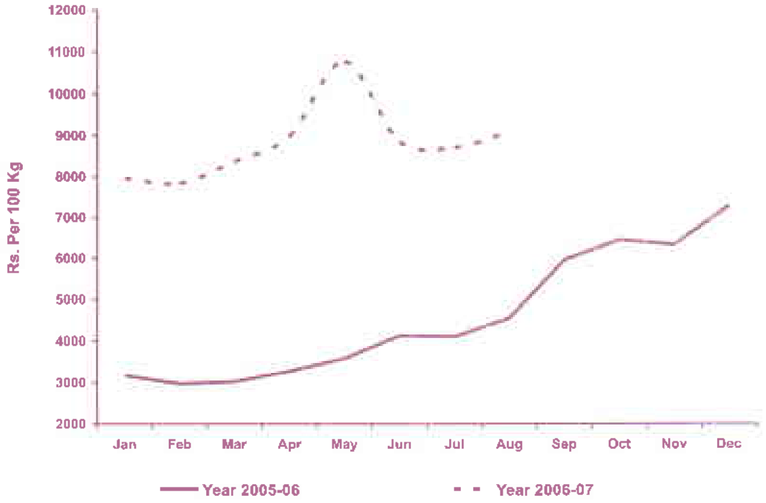

پنجاب کی بڑی منڈیوں میں جولائی کے دوران اوسط قیمت 8715 روپے فی کوئنٹل تھی اگست کے مہینے میں 9085 روپے فی کوئنٹل ہوگئی۔ قیمت میں اوسط شرح کمی 4.25 فیصد رہی اس سال قیمتوں کے ردعمل کے طور پر سندھ کے کاشتکاروں نے مرچ کے زیرکاشت رقبہ میں کافی اضافہ کر دیا ہے۔ ستمبر میں اس فصل کے پنجاب کی منڈیوں میں آنے پر مرچ کی قیمتیں بہتر ہو جائیں گی۔ درج ذیل گراف میں سرخ مرچ کی حالیہ اور گذشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت فی کوئنٹل

منڈی	اگست(2007) کی قیمتیں	جولائی(2007) کی قیمتیں	اگست(2006) کی قیمتیں	جولائی(2007) کی قیمتیں	اگست(2006) کی قیمتیں
لاہور	8333	8583	5400	-2.91	54.31
فیصل آباد	8438	8879	3902	-4.97	116.25
سرگودھا	8792	7396	4850	18.88	81.28
ملتان	9250	8833	4350	4.72	112.64
گوجرانوالہ	8958	9208	4225	-2.72	112.02
اوکاڑہ	7175	6700	4761	7.09	50.70
راولپنڈی	10028	9117	4556	9.99	120.09
رحیم یار خان	11708	11000	7160	6.44	63.52
اوسط	9085	8715	4901	4.25	85.39

زرعی مارکیٹنگ انفارمیشن سروس کی اہم خدمات

ویب سائٹ کا قیام

تحقیقاتی رپورٹیں، معلوماتی کتابچے اور ہینڈ آؤٹس

سیمینار اور ورکشاپس

کسانوں، تاجروں اور سٹاف کی ٹریننگ

زرعی منڈیوں میں الیکٹرانک ریٹ بورڈ کی تنصیب

ٹال فری فون نمبر **0800-51111**

موبی لنک کسان سروس **(700)**

www.amis.pk

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

نظامت زراعت (معاشیات و تجارت) 21- ڈیوس روڈ لاہور

فون نمبر: 042-9201094, 9200754